روکے زینب نے کہا رہ گئے سرور تنہا

روکے زینب نے کہا رہ گئے سرور تنہا
لاکھ ہیں دشمن دیں اور ہے اک سر تنہا

نہ تو مقنع ہے نہ چادر نہ عماری بھیا
سر کھلے بلوے میں آئی تیری خواہر تنہا

آؤ عباس بٹھا دو مجھے تم ناقے پہ
سر بازار کھڑی ہے تیری خواہر تنہا

تم تو عباس ترائی میں پڑے سوتے ہو
ظلم کے بیچ میں ہیں آل پیمبر تنہا

آؤ سینے میں چھپا لوں مجھے ڈر لگتا ہے
کیسے رہ پاؤ گے تم دشت میں اصغر تنہا

****